نام کتاب : سننِ ابوداؤد (سوئم)

تصنیف : امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجتانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ : مولینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری قدس سرہٗ العزیز

اہتمام وتزئین : سیّد اعجاز احمد (بانیِ ادارہ)

مطبع : رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز، لاہور

اشاعتِ اوّل : ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء

اشاعتِ دوئم : ذوالقعدۃ ۱۴۲۲ھ/فروری ۲۰۰۲ء

ناشر

فرید بُک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اُردو بازار لاہور

فون نمبر 042-7312173 ، فیکس نمبر 092-042-7224899

ای۔میل نمبر Email:info@faridbookstall.com

ویب سائٹ Visit us at : www.faridbookstall.com

۳۲۔ کتاب الملاحم

۳۳۔ کتاب الحدود

پارہ —— ۲۸

فَاضْرِبْ عُنُقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَكُنْ فَلَنْ تُسَلَّطَ عَلَيْهِ يَعْنِي الدَّجَّالَ وَإِنْ لَا يَكُنْ هُوَ فَلَا خَيْرَ فِي قَتْلِهِ۔

سے آگے نہیں بڑھ سکتے۔ حضرت عمر عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن اڑا دوں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ دجّال ہے تو تم اس پر قابو نہیں پا سکو گے اور اگر وہ نہیں ہے تو اس کے قتل میں کوئی بھلائی نہیں۔

۹۲۵۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ نَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ وَاللَّهِ مَا أَشُكُّ أَنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ ابْنُ صَيَّادٍ۔

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمٰن، موسیٰ بن عقبہ، نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرمایا کرتے۔ خدا کی قسم، مجھے اس میں کوئی شک نہیں کہ ابن صیاد ایک دجّال ہے

۹۲۶۔ حَدَّثَنَا ابْنُ مُعَاذٍ نَا أَبِي نَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَحْلِفُ بِاللَّهِ أَنَّ ابْنَ الصَّيَّادِ الدَّجَّالُ فَقُلْتُ تَحْلِفُ بِاللَّهِ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ يَحْلِفُ بِاللَّهِ تَعَالَى عَلَى ذَلِكَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُنْكِرْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

محمد بن منکدر کا بیان ہے کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو قسم کھا کر یہ بات کہتے ہوئے دیکھا کہ ابن صیاد بھی دجّال ہے اور فرمایا کہ میں نے حضرت عمر کو اس بات پر اللہ کی قسم کھاتے ہوئے سنا جبکہ وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود تھے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں اس بات سے منع نہ فرمایا یا اس بات کا انکار نہ کیا۔

۹۲۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ نَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ نَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ فَقَدْنَا ابْنَ صَيَّادٍ يَوْمَ الْحَرَّةِ۔

احمد بن ابراہیم، عبیداللہ بن موسیٰ، شیبان، اعمش، سالم سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ واقعہ حرہ کے وقت ابن صیاد ہم سے گم ہو گیا۔

۹۲۸۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ دَجَّالًا كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ تَعَالَى۔

عبیداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء ان کے والد ماجد نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ تیس دجّال نکل آئیں۔ ہر ایک دعویٰ کرے گا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا رسول ہے۔

۹۲۹۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ نَا أَبِي نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو سلمہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ تیس کذّاب و دجّال نکل آئیں۔

لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَخْرُجَ ثَلٰثُونَ كَذَّابًا دَجَّالًا كُلُّهُمْ يَكْذِبُ عَلَى اللّٰهِ وَعَلٰى رَسُولِهِ۔

۹۳۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبِيدَةُ السَّلْمَانِيُّ بِهٰذَا الْخَبَرِ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ فَقُلْتُ لَهُ أَتَرٰى هٰذَا مِنْهُمْ يَعْنِي الْمُخْتَارَ قَالَ عَبِيدَةُ أَمَا إِنَّهُ مِنَ الرُّءُوسِ۔

ان میں سے ہر ایک اللہ اور اس کے رسول کے متعلق جھوٹ بولے گا۔

عبداللہ بن جراح جریر، مغیرہ، ابراہیم نے عبیدہ سلمانی سے اس حدیث کو اسی طرح روایت کیا ہے۔ میں (ابراہیم) عرض گزار ہوا کہ کیا آپ کے خیال میں مختار بھی اُن میں سے ہے؟ عبیدہ نے فرمایا:۔ بلکہ وہ تو سرغنوں میں سے ہے۔

باب ۳۱۹ الْأَمْرِ وَالنَّهْيِ۔

امر و نہی کا بیان

۹۳۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ نَا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا دَخَلَ النَّقْصُ عَلٰى بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ الرَّجُلُ يَلْقَى الرَّجُلَ فَيَقُولُ يَا هٰذَا اتَّقِ اللّٰهَ وَدَعْ مَا تَصْنَعُ فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ لَكَ ثُمَّ يَلْقَاهُ مِنَ الْغَدِ فَلَا يَمْنَعُهُ ذٰلِكَ أَنْ يَكُونَ أَكِيلَهُ وَشَرِيبَهُ وَقَعِيدَهُ فَلَمَّا فَعَلُوا ذٰلِكَ ضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ ثُمَّ قَالَ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ إِلٰى قَوْلِهِ فَاسِقُونَ ثُمَّ قَالَ كَلَّا وَاللّٰهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ وَلَتَأْخُذُنَّ عَلٰى يَدَيِ الظَّالِمِ وَلَتَأْطُرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا أَوْ لَتَقْصُرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ قَصْرًا۔

ابو عبیدہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ پہلا نقص جو بنی اسرائیل میں آیا وہ یہ تھا کہ ایک آدمی جب دوسرے آدمی سے ملتا تو کہتا:۔ اللہ سے ڈرو اور جو بُرا کام تم کرتے ہو اسے چھوڑ دو کیونکہ یہ تمہارے لئے جائز نہیں ہے۔ پھر جب اگلے روز ملتا تو اُسے منع نہ کرتا کیونکہ کھانے پینے اور بیٹھنے میں اُس کے ساتھ شریک ہوجاتا تھا۔ جب انہوں نے ایسا کیا تو اللہ تعالےٰ نے اچھے دلوں کو بُرے دلوں سے ملا دیا۔ پھر فرمایا:۔ لعنت کیے گئے بنی اسرائیل کے کافر حضرت داؤد اور حضرت عیسٰی بن مریم کی زبانی (۵: ۷۸)۔ پھر فرمایا کہ ایسا نہیں ہے بلکہ تم ضرور اچھی باتوں کا حکم دوگے اور بُری باتوں سے ضرور روکو گے۔ اور ظالم کے دونوں ہاتھ پکڑ کر حق کی جانب ایسا جھکاؤ گے جو جھکانے کا حق ہے اور اُسے حق پر ٹھہراؤ گے جیسا کہ ٹھہرانے کا حق ہے۔

ف:۔ مسلمانوں کی حالت اُسی وقت تک قابلِ رشک رہتی ہے جب تک وہ ایک دوسرے کو اچھی باتوں کا حکم کرتے اور بُری باتوں سے روکتے رہتے ہیں۔ جب اس فریضہ سے سبکدوش ہو بیٹھتے اور بُرائیوں میں ایک دوسرے کے ساتھ شریک ہو جاتے ہیں تو وہی حالت ہوتی ہے جو آج ہماری ہے کہ اقوامِ عالم کی نگاہوں میں سامانِ تضحیک ہو کر رہ گئے ہیں۔ مسلمانوں کے تمام ملکوں میں غیر اسلامی قوانین نافذ ہیں۔ تمام بُرائیاں حکومتوں کے زیرِ سایہ ہو رہی ہیں اور ہر جگہ لوٹ مار کا بازار گرم ہے۔ عدالتوں کے نام سے انصاف بِک رہا ہے۔ انتظام کے پردے میں بدنظمی پھیلائی ہوتی ہے۔ رشوت، سود اور بدکاری گویا ہمارے کاروبار کے ارکانِ ثلاثہ